قرارداد

6-4-2023

* یہ کہ 28 مارچ، 2023ء کو معزز ایوان کی منظور کردہ قرارداد میں از خود نوٹس کیس نمبر 1/2023 میں سپریم کورٹ کے چار جج صاحبان کے اکثریتی فیصلے کی تائید کرتے ہوئے اس پر عمل درآمد اور اعلیٰ عدلیہ سے سیاسی وانتظامی امور میں بے جا مداخلت سے گریز کا مطالبہ کیا تھا۔ اکثر حلقوں نے بھی فل کورٹ کی تشکیل کا مطالبہ کیا تھا، لیکن اسے منظور نہیں کیا گیا، نہ ہی ایک کے سوا دیگر سیاسی جماعتوں کا موقف ہی سنا گیا۔ پارلیمنٹ کی اس واضح قرارداد اور سپریم کورٹ کے چار جج صاحبان کے اکثریتی فیصلے کو مکمل نظر انداز کرتے ہوئے تین رکنی مخصوص بنچ نے اقلیتی رائے مسلط کر دی جو سپریم کورٹ کی اپنی روایات، نظائر اور طریقہ کار کی بھی خلاف ورزی ہے۔
اکثریت پر اقلیت کو مسلط کر دیا گیا ہے، تین رکنی اقلیتی بینچ کے فیصلے کو پارلیمان مسترد کرتی ہے اور آئین و قانون کے مطابق اکثریتی بینچ کے فیصلے کو نافذ العمل قرار دیتی ہے۔

* یہ اجلاس آئین پاکستان کے آرٹیکل 184(3) کے تحت دائر مقدمات کو فل کورٹ میٹنگ کے فیصلوں تک سماعت کے لیے مقرر نہ کرنے کے عدالت عظمیٰ کے تین رکنی بینچ کے فیصلے کی تائید کرتا ہے اور ایک ایگزیکٹو سرکلر کے ذریعے اس پر عملدرآمد روکنے کے اقدام کو گہری تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے۔ یہ ایوان اُسی عدالتی فیصلے کو عجلت میں ایک اور متنازعہ بینچ کے روبرو سماعت کے لیے مقرر کرنے اور چند منٹوں میں اس پر فوری فیصلے پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کرتا ہے کہ ایسا عمل سپریم کورٹ کی روایات اور نظائر کے صریحاً خلاف ہے۔ لہذا یہ ناقابل قبول ہے۔

* یہ ایوان سیاسی معاملات میں بے جا عدالتی مداخلت پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ حالیہ اقلیتی فیصلہ ملک میں سیاسی عدم استحکام پیدا کر رہا ہے اور وفاقی اکائیوں میں تقسیم کی راہ ہموار کر دی گئی ہے۔ لہذا یہ ایوان ملک میں سیاسی اور معاشی استحکام کے لیے آئین اور قانون میں درج طریقہ کار کے عین مطابق ملک بھر میں ایک ہی وقت پر عام انتخابات کے انعقاد کو ہی تمام مسائل کا حل سمجھتا ہے۔

* یہ ایوان CP-NO-5/2023 میں تین رکنی بینچ کا اقلیتی فیصلہ مسترد کرتے ہوئے وزیر اعظم اور کابینہ کو پابند کرتا ہے کہ اس خلاف آئین و قانون فیصلہ پر عمل نہ کیا جائے۔

* یہ ایوان دستور کے آرٹیکل 63اے کی غلط تشریح اور اسے عدالت عظمیٰ کے فیصلے کے ذریعے از سر نو تحریر کئے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ عدالت عظمیٰ کا فل کورٹ اس پر نظر ثانی کرے۔

* * * * * * * * * *

دستخط/-

خالد حسین مگسی
میاں ریاض حسین پیرزادہ
وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق
زیب جعفر
عثمان ابراہیم
نور عالم خان
علی گوہر خان
آغا رفیع اللہ
محمد اسلم بھوتانی
عائشہ رجب بلوچ
اظہر قیوم نہرا
خورشید احمد جونیجو
نوید عامر جیوا
علی پرویز
طاہرہ اورنگزیب
سیما محی الدین جمیلی
رشید احمد خان
زہرا ودود فاطمی
رانا مبشر اقبال
ناصر خان موسیٰ زئی
مہیش کمار مالانی
رمیش لال
شائستہ پرویز
جویریہ ظفر آہیر

محمد جنید انوار چوہدری
محمد سجاد
سردار عرفان ڈوگر
میاں نجیب الدین اویسی
علی زاہد
محمد ریاض ملک
محمد ہاشم نوتزئی
وزیر مملکت برائے بجلی
روبینہ خورشید عالم
ڈاکٹر ذوالفقار علی بھٹی
شیخ فیاض الدین
عالیہ کامران
وحید عالم خان
شہناز سلیم ملک
ثمینہ مطلوب
نورالحسن تنویر
سید ابرار علی شاہ
شیزیٰ فاطمہ خواجہ
شمیم آراء پنہور
عبدالحکیم بلوچ
شکیلہ خالد چوہدری
ڈاکٹر درشن
ذوالفقار علی بچانی

اراکین، قومی اسمبلی